اگربتی کا دھواں حلق میں جائے تو روزے کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2559

تاریخ اجراء: 04رمضان المبارک 1445ھ/15مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا روزے کی حالت میں اگربتی کا دھواں حلق میں جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اس بارے میں مختلف صورتیں بنتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1)اگر روزے دار نے قصداً اگربتی کے دھنویں کو کھینچ کر حلق تک نہ پہنچایا، بلکہ خود بخود اس کا دھواں حلق تک پہنچا، تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا، اگرچہ اسے روزہ دار ہونا یاد ہو۔

(2)اگر روزے دار نے قصداً اس کے دھنویں کو کھینچ کر حلق تک پہنچایا اور اس وقت اسے اپنا روزہ دار ہونا یاد نہیں تھا، تب بھی اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

(3)البتہ اگر روزہ دار قصداً اس کے دھویں کو کھینچ کر حلق تک پہنچائے، اور کھینچتے وقت اسے اپنا روزہ دار ہونا بھی یاد ہو، تو اس صورت میں اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے" **لو دخل حلقه** غبار الطاحونة او طعم الادوية او غبار الهرس واشباهه **أو الدخان** أو ما سطع من غبار التراب بالريح أو بحوافر الدواب، وأشباه ذلك لم يفطره كذا في السراج الوهاج "ترجمہ: اگر روزہ دار کے حلق میں چکی کا غبار، دوا کا مزہ، پیسی جانے والی چیز کا غُبار یا اسی کے مشابہ کوئی چیز داخل ہوئی، یا دھواں یا ہوا میں موجود غبار یا جانوروں کے کھروں سے اڑنے والی مٹی کا غبار یا اس کے مشابہ کوئی چیز حلق میں داخل ہوئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ سراج الوہاج میں ہے۔(فتاوی ھندیة، کتاب الصوم، ج01، ص203، مطبوعہ پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے"متون وشروح وفتاوی عامہ کتب مذہب میں جن پر مدارِ مذہب ہے علی الاطلاق تصریحات روشن ہیں کہ **دُھواں یا غبار حلق یا دماغ میں آپ چلا جائے کہ روزہ دار نے بالقصد اسے داخل نہ کیا ہو تو روزہ نہ جائے**

گا اگرچہ اس وقت روزہ ہونا یاد تھا۔۔۔ ہاں اگر صائم اپنے قصد وارادہ سے اگر یالوبان خواہ کسی شے کا دُھواں یا غبار اپنے حلق یا دماغ میں عمداً بے حالت نسیان صوم داخل کرے، مثلاً بخور سلگائے اور اسے اپنے جسم سے متصل کرکے دُھواں سُونگھے کہ دماغ یا حلق میں جائے تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو گا۔۔۔ بالجملہ مسئلہ غبار و دخان میں دخول بلا قصد و ادخال بالقصد پر مدارِ کار ہے۔ اول اصلاً مفسد صوم نہیں اور ثانی ضرور مفطر۔" (فتاوی رضویہ، ج10، ص 490،492،494، رضافاونڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "مکّھی یا دُھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ وہ غبار آٹے کا ہو کہ چکّی پیسنے یا چھاننے میں اڑتا ہے یا غلّہ کا غبار ہو یا ہوا سے خاک اُڑی یا جانوروں کے کُھر یا ٹاپ سے غبار اُڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا اور اگر خود قصداً دھواں پہنچایا تو فاسد ہو گیا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو، یہاں تک کہ اگر کی بتی وغیرہ خوشبو سُلگتی تھی، اُس نے مونھ قریب کرکے دھوئیں کو ناک سے کھینچا روزہ جاتا رہا۔ (بہارشریعت، ج01، حصہ5، ص982، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم